سوال

(821) وظائف میں اپنی طرف سے تعداد مقرر کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص کسی خاص وقت پر مخصوص تعداد میں کوئی ذکر کرے جو تعداد حدیث میں مذکور نہ ہو تو کیا ایسا فعل بدعت میںشمار ہو سکتا ہے یا نہیں؟ کیا ایسا فعل باعثِ ثواب ہو سکتا ہے؟ خصوصاً جو اسے ضروری سمجھ کر ہمیشہ کرے۔ (نور زماں۔ بنوں) (۱۹ جنوری ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جملہ ذکر واذکار اور ورد و وظائف میں اپنی طرف سے تعداد مقرر کرنی جائز نہیں۔ یہ صرف نبی اکرم ﷺ کا کام ہے۔ اپنی طرف سے تعین کرنا بدعت شمار ہوگا۔ حدیث میں ہے:

مَن أَحدَثَ فِی أَمرِنَا ہٰذَا مَا لَیسَ مِنہُ فَہُوَ رَدٌّ' (صحیح البخاری، بَابُ إِذَا اصطَلَحُوا عَلَی صُلحِ جَورٍ فَالصُّلحُ مَردُودٌ، رقم: ۲۶۹۷)

''یعنی جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 563

محدث فتویٰ